ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com

روزنامہ

# کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر عمران حسین

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | منگل 25 مارچ 2025ء، 24 رمضان المبارک 1446ھ، 11 چیت 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 335

## آزاد کشمیر تک ریلوے لائن بچھانے کا جعلی منصوبہ کروڑوں کے فراڈ

2014 میں اسلام آباد، مری، مظفر آباد ریل لنک کے قیام کے لیے ایک پرائیویٹ کمپنی بنائی گئی تھی جواب کمی نہیں رہی

### ساڑھے پانچ سال میں کمپنی نے 6 کروڑ 79 لاکھ سے زائد اخراجات کئے اور مقاصد حاصل نہیں ہوئے، دستاویز میں انکشاف

اسلام آباد (صباح نیوز) کشمیر ریلے پراجیکٹ لمیٹڈ زخم کے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ساڑھے پانچ سال میں کمپنی نے 6 کروڑ 79 لاکھ سے زائد پیسے خرچ کئے اور مقصد حاصل نہیں ہوا۔ 2014 میں اسلام آباد، مری، مظفر آباد ریل لنک کے قیام کے لیے کمپنی بنائی گئی تھی۔ آڈٹ دستاویزات کے مطابق 2014 میں مسلم لیگ ن کے دور میں بنائی گئی کشمیر ریلے پرائیویٹ لمیٹڈ مقصد کے حصول کے بغیر ہی 2019 میں سکوت کی (بقیہ 24 صفحہ 03)

# کیڈٹ کالج کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری

وزیراعظم آزاد حکومت کی زیر صدارت کیڈٹ کالج پلندری اور کیڈٹ کالج مظفر آباد کے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن چوہدری محمد طیب نے کیڈٹ کالجز بارے تفصیلی بریفنگ دی

### کیڈٹ کالج کے لیے 34 ملین روپے کی اضافی رقم اور پرنسپل کی تعیناتی کی منظوری، کیڈٹ کالج مظفر آباد کے ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہیں بڑھانے کا فیصلہ، تمام مسائل حل کریں گے، وزیراعظم کا خطاب

مظفر آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق کی زیر صدارت کیڈٹ کالج پلندری اور کیڈٹ کالج مظفر آباد کے 31 ویں بورڈ آف گورنرز کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن چوہدری محمد طیب، پرنسپل کیڈٹ کالج مظفر آباد کیپٹن (ر) چوہدری محمد طیب، پرنسپل کیڈٹ کالج پلندری لیفٹیننٹ کرنل سلطان محمود، ڈائریکٹر جنرل سیاحت آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر فواد چیمہ، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن چوہدری محمد طیب، پرنسپل کیڈٹ کالج مظفر آباد اور دیگر حفاظتی حکام نے شرکت کی، اجلاس میں کیڈٹ کالج مظفر آباد کے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پرنسپل کیڈٹ کالج پلندری کی تعیناتی کی منظوری دی گئی، بورڈ آف گورنرز نے کیڈٹ کالج (بقیہ 31 صفحہ 03)

دھیرکوٹ: صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری دھیرکوٹ میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے اظہار خیال کر رہے ہیں

## فرینڈز گروپ کی جانب سے گرینڈ لوٹا ڈنر، اہم شخصیات کی شرکت

### افطار کی محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، ملک وقوم کی سلامتی، اتحاد بین المسلمین کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں

### تقریب میں سابق صدر و وزیراعظم آزاد کشمیر سیاسی جماعتوں کے سربراہان، ایم پی ایز، ایم ایل اے وکلاء وصحافیوں نے شرکت کی

اسلام آباد (صباح نیوز) معروف کاروباری شخصیت چیئرمین "دی فرینڈز انٹرنیشنل" گروپ و مرکزی رہنما پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر سردار سعید عزیز کی جانب سے گرینڈ افطار ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ اس خصوصی دعوت میں مختلف مکاتب فکر کے علماء صحافیوں، وکلاء، سماجی کارکنان، طلباء کرام، صحافی حضرات، ڈاکٹر صاحبان سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے معززین نے شرکت کی، جن میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماء، سماجی کارکنان، طلباء کرام، صحافی حضرات، ڈاکٹر صاحبان سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے معززین نے شرکت کی، جن میں مختلف سیاسی (بقیہ 32 صفحہ 03)

اسلام آباد: دی فرینڈز انٹرنیشنل" گروپ کی جانب سے گرینڈ افطار ڈنر میں سابق صدور، موجودہ ومعبر اسمبلیز اور دیگر افراد شریک ہیں

## آزاد کشمیر بھر میں ٹیوٹا کے ادارے میں ہفتہ صفائی مہم منانے کا فیصلہ

### چیئرمین ٹویٹا خواجہ محمد نعیم بسمل کی اداروں میں 8 اپریل تا 15 اپریل تک ہفتہ صفائی منانے کی ہدایت، تیاریاں شروع

### اتھارٹی کے مرکزی دفتر اور ماتحت ادارہ جات میں ٹیوٹا کے اپنے ٹیکنیکل سٹاف سے ہی صفائی اور مرمتی کروائی جائے گی

مظفر آباد (صباح نیوز) چیئرمین آزاد جموں و کشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (AJK TEVTA) خواجہ محمد نعیم بسمل نے ٹویٹا اداروں میں 8 اپریل تا 15 اپریل تک ہفتہ صفائی منانے کی ہدایت کی ہے۔ باوجود چیئرمین چارج سنبھالنے کے بعد AJK TEVTA کی بہتری مرکزی دفتر اور فیلڈ ادارہ جات کی خوبصورتی کے لئے اقدامات کا آغاز کر دیا۔ چیئرمین ٹویٹا نے مرکزی دفتر ٹویٹا اور ماتحت ذیلی ادارہ (بقیہ 35 صفحہ 03)

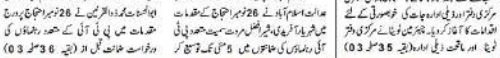

اسلام آباد: وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان وسفیران، ہائیکمشنر امیر مقام اپنی چابب سے ہنگر پر منڈوا سفیر صحافیوں کے اعزاز میں اظہار خیال کر رہے ہیں

## مظفر آباد میں وفاقی عالمی دن عوامی آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا

### واک میں ڈاکٹر محمد فاروق اعوان؛ ڈاکٹر عبدالستار خان، اختر وارثی چیف ڈرگ کنٹرولر میڈیو فزیا شرف؛ ڈاکٹر محمد انور بٹ شریک

### ٹی بی کا ہر من سعدی کی خواہش ہے ہونے والی اموات میں جب دق سے ہونے والی اموات سرفہرست ہیں، شرکاء سے خطاب

مظفر آباد (پی آئی ڈی) عالمی یوم صحت جاسا آزاد کشمیر ڈاکٹر فاروق احمد کی قیادت میں TB کے خاتمے کے حوالے سے عوامی آگاہی واک کی گئی اور سکولوں میں بچوں کو آگاہی سیشنز دیئے گئے۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر محمد فاروق اعوان، ڈائریکٹر پروگرام ڈاکٹر عبدالستار خان، ڈپٹی ڈائریکٹر پروگرام ڈاکٹر محمد فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر عبدالستار وارثی، چیف ڈرگ کنٹرولر میڈیو فزیا شرف، ڈاکٹر محمد انور بٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر محمد فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر پروگرام ڈاکٹر محمد فاروق، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر عبدالستار وارثی

# روزنامہ دھرتی راولاکوٹ — شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں


تمام معزز کسٹمرز اور عالم اسلام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے
ایڈوانس عیدالفطر مبارک ہو
اعلیٰ معیار کی بیکرز آئٹمز اور سویٹس دستیاب ہیں
تقریبات کے لئے مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
انتظامیہ
السلطان بیکرز اینڈ سویٹس
انمول پلازہ سپلائی بازار راولاکوٹ 0346-9160281

رھاڑہ مٹن اسٹ بیف شاپ
قصائی گلی راولاکوٹ
تمام معزز کسٹمرز اور عالم اسلام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے
ایڈوانس عیدالفطر مبارک ہو
ہماری بہترین سروسز سے فائدہ اٹھائیں
منجانب
سردار ساجد مقبول خان
نائب صدر انجمن تاجران پونچھ ڈویژن
رہاڑہ راولاکوٹ
برائے رابطہ 0345-5531149

تمام معزز کسٹمرز اور عالم اسلام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے
ایڈوانس عیدالفطر مبارک ہو
اعجاز برادرز سینٹری سٹور
ریشم مارکیٹ نزد مرغا گلی راولاکوٹ
اور
اعجاز برادرز ہارڈویئر اینڈ پینٹ سٹور پلائی ووڈ
زاہد مارکیٹ راولاکوٹ آزاد کشمیر
مینجنگ ڈائریکٹر: جواد اینڈ فواد
0333-5676798
0333-4156610

تمام معزز کسٹمرز اور عالم اسلام کو دل کی عمیق گہرائیوں سے
ایڈوانس عیدالفطر مبارک ہو
منجانب
چنار ایکسچینج پرائز بانڈ ڈیلر
سلیمان چوک ہجیرہ روڈ راولاکوٹ
سردار ساجد محمود 0333-5485102
طاہر احمد قریشی 0343-8822735
وقاص ادریس 0333-9337929

کلاسک فرنیچر ہب
ایک ہی چھت تلے عمدہ کوالٹی کا تیار شدہ فرنیچر دستیاب ہے
فرنیچر آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
بیڈ، صوفہ، ڈائننگ ٹیبل، کراکری، کچن کیبنٹ، واش بیسن اور باتھ ٹب کا مکمل سامان
CLASSIC FURNITURE HUB
عدیل حمید اینڈ برادرز
کی طرف سے تمام کرم فرماؤں کو دلی عید مبارک
افضل کمپلیکس سی ایم ایچ بائی پاس روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر
0334-5772551 - 0316-1980262

آر۔کے سنز ہارڈویئر اینڈ پینٹس
کی طرف سے تمام معزز کسٹمرز اور عالم اسلام کو
دل کی عمیق گہرائیوں سے
عید الفطر کی ایڈوانس مبارک
ہارڈویئر اور پینٹ کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
سردار طارق ریشم 0332-5054469
غازی ملت روڈ نزد ٹشیل پٹرول پمپ راولاکوٹ
سردار فاروق ریشم 0333-8661558


## خاندانی خوشحالی گھریلو ذمہ داریوں میں توازن سے ہی ممکن ڈاکٹر ذکریا ذاکر

روپیوں میں تبدیلی کی ضرورت، کام کرنیوالی خواتین کیساتھ گھریلو ذمہ داریوں میں شوہر کو بھرپور تعاون کرنا ہوگا

متوازن گھریلو ورک سے ہی بن سکتا ہے، وائس چانسلر جامعہ پونچھ کا قومی ٹیلی ویژن کے پروگرام میں اظہار خیال

راولاکوٹ (حرفی نیوز) کالج پرنسپل جامعہ پونچھ کا قومی ٹیلی ویژن کے پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سماج کے ہر ہر شعبے کا دارومدار خاندان پر ہے۔ خاندان کی خوشحالی کیلئے خاندان کے تمام افراد کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا ضروری ہے۔ خاندان کی خوشحالی کیلئے خاوند اور بیوی کو مل جل کر گھریلو ذمہ داریوں میں شوہر کو بھرپور تعاون کرنا ہوگا۔ خواتین کو بھی اپنی شراکت داری بڑھانے کیلئے روپیوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (وائس چانسلر جامعہ پونچھ) نے کہا کہ خاندانوں میں خواتین کی مال

**بقیہ 1**

طوفان آسمانی کا۔ یقیناً مقبوضہ خاندان تیار کر رہا ہوگا وعدہ کے بغیر کی بات نہیں۔ یہیں معاملہ کا ایک رخ بتا دیا ہے نیٹ کے ذریعہ کر کھاتے ہیں کہ ہم کے لئے کی اکائی علی حق ہے کہ گھر کی۔ کھڑے دریاؤں میں تو زمان سے ہیں کہ ہم کے ہیں کہ ہم کے ہیں کہ ہم ک

# Editorial

# ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
@www.dailydhartiajk.com Mdailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

## ذہنی وفکری انتشار کیخلاف آپریشن کا مطالبہ

آزاد پتن انٹری پوائنٹ پر چند روز قبل سدھنوتی پولیس کی جانب سے ایک دہشت گرد کی گرفتاری کے بعد اس کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے پولیس کا سرچ آپریشن جاری ہے۔ سدھنوتی، راولاکوٹ اور باغ پولیس کے مشترکہ کارروائیوں کے دوران اب تک مختلف مقامات پر گرفتار ملزم کی نشاندہی و دیگر ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر چھاپے مارے جارہے ہیں تاہم ابھی تک مزید کوئی گرفتار عمل میں نہیں لائی جاسکی۔ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب راولاکوٹ اور باغ پولیس نے دھیرکوٹ کے مقام پر ایک سرچ آپریشن کیا جس کے دوران کراس فائرنگ کے نتیجہ میں 1 پولیس اہلکار گولی لگنے کی وجہ سے زخمی ہوگیا جبکہ مشتبہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ راولاکوٹ اور باغ پولیس نے دھیرکوٹ کے علاقے پنگاں کھیالہ میں ایک گھر کا گھیراؤ کیا، دونوں اطراف دو گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا تاہم ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، ذرائع کے مطابق آزاد پتن انٹری پوائنٹ پر گرفتار ہونے والے ملزم کی نشاندہی و دیگر ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر پولیس کو مطلوب ملزمان راجہ زنوش شمیم، الفت اور اسامہ کی مذکورہ مقام پر موجودگی کی بنیاد پر آپریشن کیا گیا جس میں ایک پولیس اہلکار گولی لگنے کے باعث زخمی ہوگیا۔ دوسری جانب ترجمان محکمہ پولیس ضلع پونچھ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہیکہ پونچھ ڈویژن پولیس شہید لفٹیننٹ سجاد رشم کے قاتلوں کو تلاش کررہی ہے

ڈویژن بھر میں آپریشن جاری ہے اس سلسلے میں کسی جگہ پر بھی ملزمان کی موجودگی کی پولیس کو اطلاع ملتی ہے کہ یہاں پر چکمہ طور پر سجاد رشم شہید کے قاتل یا دہشتگرد، مشکوک افراد ہوسکتے ہیں تو کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ تاہم گزشتہ سے پیوستہ رات پولیس کو یہ اطلاع ملی کہ راجہ جی ہوٹل کے قرب وجوار میں مشکوک افراد موجود ہیں تو پولیس نے وہاں چیک کرنا چاہا۔ پولیس جب وہاں پہنچی تو نامعلوم افراد نے پولیس پر شدید فائرنگ شروع کردی اور جب پولیس پر فائرنگ ہوئی تو پولیس نے بھی اس کے ردعمل میں فائرنگ کی۔ پولیس کو جب اس بات کا اطمینان ہوگیا کہ مطلوب ملزمان یہاں نہیں ہیں تو پولیس وہاں سے پیچھے آئی۔ جن لوگوں نے پولیس پر فائرنگ کی ہے ان کے خلاف علیحدہ سے کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ریجن پونچھ پولیس عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لئے جرائم پیشہ افراد کے خلاف لگاتار کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ جہاں اطلاع موصول ہوتی بلا تخصیص کارروائی کی جائے گی۔ بلاشبہ پولیس کی کاروائیاں لائق تحسین ہیں لیکن شہری حلقوں کی جانب سے ایک مطالبہ یہ بھی سامنے آرہا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پولیس ودیگر اداروں کے خلاف نفرت انگیز مہمات چلانے اور معاشرہ کو ایک غیر یقینی صورت حال سے دوچار کرنے والوں کا بھی کڑا محاسبہ کیا جائے اور انہیں بھی قانون کی گرفت میں لایا جائے تاکہ ذہنی و فکری انتشار پھیلانے والوں کو بھی سخت سے سخت سزائیں دی جائیں۔ مندرجہ بالا حالات کے پیش نظر ضروری ہو چکا ہے کہ مختلف مہمات کے ذریعے اداروں سے لوگوں کا اعتماد ختم کر کے معاشرہ کو ایک یقینی کے صورت حال سے دوچار کرنے والوں کے خلاف بھی آپریشن کا آغاز کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایک بڑے سانحہ سے بچا ممکن ہوسکے۔

## آئیے! بھکاری پن کو شکست دیں

آج کل رمضان کے مقدس مہینہ کا آخری ہفتہ چل رہا ہے۔ پورا مہینہ بھکاری کا طوفان برپا رہا ہے۔ ہر گلی چوک کوئے کے چکروں میں دو مردوں کی کھال اتار رہا ہے۔ عید کا آنے کا کام میں بھکاری سب سے آگے ہیں۔ بھکاری پن باقاعدہ ایک باقاعدہ ایک شکل اختیار کر چکا ہے۔ بھکاریوں نے اس وقت مظلوب عزیز کے قوام چھوٹے بڑے شہروں کو گھلا رکھا ہے۔ کوئٹہ کے باوجود شہری ان کے چندے سے تنگ ہیں پاتے۔ اس ماہ کی اتنی ترقی کرلی ہے کہ یہ دن تک سعودی عرب اور دوبئی میں اس نے اپنی مستقل شاخیں قائم کرلی ہیں۔

ایک رقم تو ہمت بھکاری کا لائے کے لوگوں کی جیبوں سے پیسے نکلوانے کا ہنر نکالا جاتے ہیں۔ انہیں اس کام کی خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ ویسے بھی بھیک مانگنا ہماری قوم شناخت بن چکی ہے۔ ہمارے ملک کے اکثر عوام واخواص ہی کا سی نہ کسی شکل میں بھکاری بن چکے ہیں۔ بھیک صرف یہی نہیں ہے کہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا کر کچھ حاصل کر لیا جائے بلکہ اپنے حصے یا حق سے زیادہ کا حصول بھی بھیک ہی کے ذمرے میں آتا ہے۔ رشوت خور سرکاری ملازم یا افسر کی حقیقت میں بھکاری ہی ہے جو سائل سے ناجائز یا ناکردہ کام کے عوض نذرانہ وصول کرتا ہے۔ بلیک مارکیٹ یا کسی کام کے حاصل کی گئی ترقی بھیک ہی کے ذمرے میں آتی ہے۔ یہ ہمارے معاشرے کا اتنا گہرا سماجی داموں تو خوشامد سے لگی چیزیں ترقیاں ہیں اگر اس عہد سے پر نہ ہوتے تو کیا ان چیزوں کو ترقیاں کے نام سے سمجھ سکتے تھے؟ کیا عام آدمی تو شاید نہ سہی اس طرح کم قیمت دے کر مہنگی چیزیں خرید سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ شاہی بھیک ہے جو صرف شاہوں اور اس کے حواریوں کا اشتحقاق ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ ہماری ہر حکومت بھی بھیک مانگنے کو "منفعت بخش کاروبار" سمجھتی ہے۔ ملک میں سیلاب، زلزلہ یا کسی دوسری قدرتی آفت کی صورت میں ہماری حکومت ہمیشہ

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5566@gmail.com

ہاتھ پھیلا کر آتی ہے۔ پوری دنیا سے آفت زدگان کی بحالی کے لیے ڈھنٹھن کے ڈھیر بلند اٹھتی ہی چلی جاتی ہے۔ جو آفت زدگان تک نہ تو نہیں پہنچتی اپنی الہٰ ہیں بھیک سے جو کچھ امداد کے لیے جاری کیا جاتا ہے وہ حکومتی زعما اور سرکاری اہل کاروں کے گھروں میں پہنچ جاتا ہے۔ 2022 کے سیلاب زدگان ابھی تک عمل خود پر بحال نہیں ہو سکے۔ حکومت نے اربوں روپے کی امداد اکٹھی کی۔ ایک سیاسی پارٹی نے اربوں روپے ٹیلی تھون کے ذریعے سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے جمع کیے اور وہ رقم اپنے سیاسی جلسوں پر خرچ کر ڈالی۔ سیلاب زدگان امداد کے منتظر ہی رہے۔ دراصل آفت زدہ لوگ حکومتوں کے وہ اپاہج، مظلوم اور معذور بچے ہوتے ہیں جنہیں انتہائی گندے، میلے کچیلے کپڑوں میں دربدر بھیک پر ڈال کر یا چوکوں پر چوراہوں میں بٹھا کر لوگوں کی جیبوں سے مال حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ بھیک اکٹھی کی جاتی ہے۔ ان لوگوں کی بحالی کا مطلب "کاروباری نقصان" سے دوچار ہونا ہے۔

اب آتے ہیں ملک عزیز کے پیشہ ور بھکاریوں کی طرف۔ اعداد وشمار کے مطابق ہماری 25 کروڑ آبادی میں سے قریباً چار کروڑ بھکاری ہیں۔ ان میں 12 لعبد مرد، 55 لعبد خواتین، 27 لعبد بچے اور باقی 6 لعبد معذور پیشہ افراد شامل ہیں۔ ان بھکاریوں کا 50 لعبد کراچی، 16 لعبد لاہور، 7 لعبد اسلام آباد اور بقیا دیگر شہروں میں پھیلا ہوا ہے۔

اب اس کی مزید تفصیل بھی پڑھتے جائیے۔ کراچی میں روزانہ اوسط بھیک 2 ہزار روپے، لاہور میں 1500 اور اسلام آباد میں 1000 روپے ہے۔ پورے ملک میں فی بھکاری روزانہ کی اوسط 900 روپے ہے۔

روزانہ بھیک کی مد میں یہ بھکاری 34 ارب روپے لوگوں کی جیبوں سے نکال لیتے ہیں۔ سالانہ یہ رقم 124 کھرب روپے بنتی ہے۔ ڈالر کی اوسط میں یہ رقم 44 ارب ڈالر بنتی ہے۔ بھکاری سماج کا اس کام کے بھکاریوں پر ترس کھا کر ان کی مدد کرنے سے ہماری جیب سے سالانہ 44 ارب ڈالر یہ بھکاری نکال کر لے جاتے ہیں۔ منافع بخش کام سے مراد ایسا پیداواری کام ہے جس سے ملک کو فائدہ ہو۔ اس خیرات کا نتیجہ ہمیں سالانہ 21 لعبد مہنگائی کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔ ملکی ترقی کے لیے 4 کروڑ افراد کی عظیم الشان افرادی قوت بھی ترقی میں حصہ لینے کی بجائے کام کرنے والوں پر بوجھ بنی ہوئی ہے

بھکاری افراد سے معمولی کام لینے کی صورت میں بھی آمدنی 40 ارب ڈالر متوقع ہے جو چند برسوں میں ہی ہمارے ملک کو مکمل اپنے پاؤں پر مزید کھڑا کرسکتی ہے بلکہ موجودہ بھکاریوں کے لیے باعزت روزگار بھی مہیا کرسکتی ہے۔

ملکی کل موجودہ لنگر خانے، اپاہج، سیلانی اور دیگر تنظیموں کی طرف سے ہفتہ کمانے کی فراہمی اور حکومت کی طرف (جاری ہے۔۔۔۔)

## صدقہ فطر اور فضائل

اسلام دین فطرت ہے اور اس مذہب کی ہمہ گیریت اور بلاشرکت کا انداز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ عید الفطر کی خوشیوں میں جو مسلمان بھائی اعتقاد ہلیت نہیں رکھتے کہ وہ بھرپور طریقے سے شرکت کرسکیں تو ان کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے صدقہ فطر واجب کردیا گیا ہے۔ اگرچہ اس کی مقدار صاحب حیثیت لوگوں کے لیے اور ہے اور عام مجتی ٹیل کا اس پاس لوگوں کے لیے مختلف ہے لیکن پھر بھی کم سے کم مقدار کا تعین خود نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کردیا ہے۔ اس کی باوجود انسانیت کا تقاضہ ہے کہ غریب اور مساکین کو اس خوشی میں شامل کرنے کے لئے ہم وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ اسراف اور فراخ دلی کا مظاہرہ کریں۔

قارئین اللہ پاک کی عنایت سے مسلمان سال میں رمضان المبارک کے ماہ میں نیکیوں کا بیزن بھرپور انداز میں لگاتے ہیں اور گناہوں سے خود کی تطہیر کرتے ہیں۔ اور اللہ کے احکام احسن طریقے سے پورے کرتے ہیں۔ روزے مکمل کرنے کے بعد اللہ سے مسلمانوں کی خوشی کا تہوار عید الفطر متر کیا ہے۔ اصل میں فطر فطرانے سے ماخوذ ہے۔ فطرانے کا مقصد رمضان کے روزوں میں ہونے والی بیہودگی یا غلطہ سرزد ہونے ہوا اس کی تلافی ہے۔ فطرانے کی رقم کا تعین مختلف انداز سے کیا جاسکتا ہے۔ تجیز حضرات و کلوکشش کی قیمت بطور فطرانہ دے سکتے ہیں۔ عام آدمی کے لئے ڈھائی کلو آٹے کی قیمت ادا کرنا واجب ہے۔ کھجور کی قیمت بھی بطور فطرانہ ادا کی جاسکتی ہے۔

یاد رکھیں فطرانہ ہر مرد وزن اور بچے پر واجب ہے۔ اگر رات کو بچے نے جنم لیا تو عید کی صبح اس کا فطرانہ ادا کرنا بھی مسلمانوں پر واجب ہے۔ فطرانے کا ایک مقصد تو واضح ہے کی عزت نفس مجروح نہ ہونے پائے۔

آج کے دور میں علماء نے فطرانے کی کم از کم مقدار 220 روپے بحساب گندم مقرر کی ہے۔ بہرحال اگر کوئی صاحب استطاعت ہے تو وہ زیادہ دے سکتا ہے۔ بہرحال 220 روپے فی کس فی گھرانہ مقرر کی ہے۔ تقویٰ کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ 220 اور 300 روپے فی کس کے حساب سے ادا کریں۔ کیونکہ اشیاء خورد ونوش کی قیمت بڑھتی رہتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ آپ فطرانے کی رقم جس کسی اچھے متقی یا مالدار سے مشورہ کر کے اسے مقداروں میں تقسیم کردیں۔ حساب دیگر اشیاء سال 2025ء مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ گیہوں 450 روپے
۲۔ گیہوں 1650 روپے
۳۔ کشمش 2500 روپے

یاد رہے یہ فطرانہ فی کس کے حساب سے۔ اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ اگر آپ کے گھر میں کل افراد 6 ہیں تو حساب گندم آپ پر صدقہ فطر کی رقم 220x6=1320 یعنی تیرہ سو بیس روپے مقرر ہوگی۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے روزوں کو قبول فرمائے اور ہمیں اسلامی تعلیمات کے مطابق صدقہ فطرانہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کیوں ایسا نہ ہو کہ ہماری معمولی سی غفلت ہمارے سارے اعمال کو ضائع نہ کردے۔ یہ صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس کی ادائیگی کا خزانہ عید الاضحیٰ سے قبل اہتمام کرنا ضروری ہے۔ فطرانہ ادا کرنے کی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ ورنہ اللہ پاک کی ناراضگی اس کا سبب بن سکتی ہے۔

☆☆☆

## میں بھی سیاستدان بنوں گا

○ ○ ○ لو صاحبو! خوشیاں منائو! ایک دوسرے کو مبارکباد دو کہ جمہوری بیماری اپنے تیسرے مرحلے میں ہے۔ پہلے مرحلے میں کھرے کے تے کھیسر لگانے سے حکومت بھی گرسکتی ہے بدل جائے گی اس سے پہلے بھوکے ننگے عوام کے استعمال کی ضروری اشیاء پر 40 لعبد روپے ٹیکس لگانے کی ناقابل معذوری ہمارے آپ سب کے پیارے وزیر اعظم عمران خان نے رکھی ہے وقت بھی سکھ سے بنا معاشیات اور پارلیمنٹ دونوں خراب نہ تو یہاں تک غریب بیچارہ تھا کہ تے کھیسر لگانے سے غریبوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن امیروں پر لگانے کے لیے ہی شاید ان کے کہنے کا یہ مطلب ہو کہ غریبوں کے لئے دو وقت کھانے جو کیلئے غریبا صحافی ہے وہ تو ہمارا کوچہ کرنے کا ورد سے رہے ہیں فضول خرچ ختم کے لئے اب اگر اس کا الٹا مطلب لے رہے ہیں تو حکومت کا کیا قصور ہے؟ اب اربوں کے تے کھیسر لگانے کی تیاری۔ اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ حکومت نے ہر سال اربوں روپے کے تے کھیسر لگانے کی پروگرام بنالیا ہے کیا اب حکومت عوام کے تن سے کپڑے بھی اتار لینا چاہتی ہے یہ غریبن کڑیشا ہوا گا ہوا کامیدیہ کے پاس پیچھا

اس کی پھول ساس وکیو کر سمیدیہ نے لہجا بنا کر بیاہا ہے ساس کیوں چڑھی ہوئی ہے؟"

شیدا کہنے لگا کچھ نا حکومت نے منی بجٹ میں اب کے نئے ٹیکس لگا دیئے ہیں

بھریا ہوا! حکومت کیتی ہے عام آدمی کیکو تا ترہیں ہوگا

اگر یہ بات ہے تو اب میں تو مجھ نہیں آرہی کہ اس غریب دیہاں اٹھیں پاپھر مفلوک الحال ہم ہفتوں کے ساتھ کر رہیا تا ہیں

اج خوشیاں منا رہے ہیں چرچے ہیں عام

اس نے کہا کر دیکھا جائے تو اس وقت پاکستان حالت جنگ میں ہے ملک دیوالیہ ہونے کی باتیں کی جارہی ہیں حکومتی اخراجات پورا کرنا مشکل ہے اس کا آسان حل بڑے حضروں نے یہ تجویز کیا ہے کہ نئے ٹیکس لگا دیئے جائیں؛ مارکیٹ مصنوعات مہنگی اور مختلف اشیاء پر حکومت کی جانب سے دی جانے والی سبسڈی ختم کر دی جائے۔ پاکستان حالت جنگ میں ہے ملک دیوالیہ ہونے کا خدشہ ہے تو صرف عوام کو قربانی کا بکرا کیوں بنایا جارہا ہے؟" عام آدمی پر نت نئے ٹیکس کیوں عائد ہو رہے ہیں؟ اشرافیہ اپنے اثاثے ظاہر ظاہر کیوں نہیں کرتی۔ اکثر اسمبلی کو رکنوں کی فلائز کی مفتی میں دیئے جارہے ہیں۔ حکمران سادگی کو کیوں نہیں اپناتے۔۔۔ یہ وقت اپنی مراعات سے دستبردار ہونے کا ہے تو چیز عوام پاکستان بنا کر کے کی تمیمیں روز تیار ہوتی ہیں اور تو اپنی رات اسکان اسمبلی کی اپنی تنخواہ اور مراعات وقتی سے بھی تجاوز کر دیتی ہیں۔ کیا یہ عجیب نہیں لگتا کہ ایوان صدر کا سالانہ خرچہ 6 ارب اور پورے پاکستان کا تعلیمی بجٹ فقط 4 ارب روپے ہے۔۔۔ شیدے نے کہا تو ہم ایسے ہر بالائے کا لیکچر دیکر کی بجائے ہم بزرگ ہو یا بھریہ بہت بڑا انشور۔۔۔ وہ بولا تو پھر یوں

## آخر ہونے کیا جارہا ہے؟

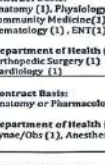

قلم سے قلب تک
شیخ خالد زاہد

وقت کو بدلنے سے کوئی نہیں روک سکتا، اگر کوئی ٹال دیتا ہے، اب عبرت کے نشان کو عرض پر کہاں لکھا جاتا ہے۔ وقت کی زوال اور اسے کوئی حالات کے کیسے بھی پنجال میں پھنسا ہو کوئی تھکی ہی تھی تعمیل رہا ہو، کسی پر افتادوں کے پہاڑ توڑے جارہے ہوں جیال ہے کہ وقت ایک لمحہ کا توقف کرے اور تم کر پوچھ لے کہ یہ سب ہو کیوں ہو رہا ہے۔ یہیں اس بات کی کہہ آجانا کہ یہیں تھا لیکن آج جب مسلمین کے مسلمانوں پر ظلم و بربریت کی تاریخ رقم کی جارہی ہے، معصوم خونابوں کو انتہائی سفاکی اور بیدردی سے شہید کیا جارہا ہے اور چونکہ رہے ہیں ان کے حالات نا قابل بیان ہیں۔ شہر کے شہر بے گھر ڈھیر بن چکے ہیں اور بلیے میں دبے لاکھ بن چن معصوم بچے بھی شامل ہیں اپنی ہی کی مدد باقی تصور سے بھر سے کو دیکھ رہے ہیں ان کی اہل طرف دیکھنے والی نگاہوں سے اور درخواست نہیں کر سکتے کیونکہ اگلی نگاہوں سے اور تقلید سے پتھر آلود ہو قدوار سال بن کر ہمارے سامنے گر رہے ہیں۔ تو دوسری طرف دنیا خصوصی طور پر مسلم دنیا ہے اس اور لاپروا ہی اپنی تماشا رقم کر رہی ہے اور وقت ہے کہ گزرے ہی جا رہا ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ ہے برکتوں اور رحمتوں کا ہر ہر پل زوال ہے طرح طرح کی نعمتیں ہمری و افطاری کے اوقات میں ہمارے سر خوشی اور پیج رہی ہیں، ہم اپنی لذ ذیاد سے اپنے بھکر کوشوں کو دن بھر کے روزے کی وجہ سے کھانے اور پینے کیلئے آگے چھپے ہوئے ہیں۔ یہ ماہ رمضان وہاں بھی گزر رہا ہے جہاں گولیوں کی گھن گرج ہے اور ان دو وقت میں ان گھنٹوں پر مل کر آدمی دھول مٹی میں اور بلیے میں بے گھر لاشے ہیں اور بکھرے ہوئے گئے ہیں خدائی ٹھوڑے کے منتشر ہیں۔ آمریکہ کو دنیا میں نیو کلیئرز کی حیثیت حاصل ہے دنیا میں کہیں بھی کچھ ہو رہا ہے اس کا کل نہ کسی طرح سے تاثا یا آمریکہ۔ سے یا کچھ ضرور ہلتا ہے۔ یہ کہاں بھی غذا نہیں دے رہا کہ اسکا ملک تصمیمی طور تیسری دنیا سے تعلق رکھنے والے ممالک اپنے داخلی امور پر بھی امریکہ کی طرف دیکھتے ہیں۔ ڈھلتا ہوا یہ اقتدار سنبھالتے ہی ساری دنیا میں بھونچال جیسے کسی بھونچال کا شاہد ہوگئی ہے اور اس بھونچال کی سب سے بڑی وجہ آمریکہ کی مرکزی حیثیت ہے اس نے اپنی طاقت کے ہلو بے پر تو ہم کر رکھی ہے۔ مسلمہ پوکریں ہو یا پھر فلسطین امریکہ اپنا ایک خصوصی طاقتی کردار ادا ہوئے ہے۔ جو اس بات سے قطع نظر ہے کہ نیو کریں کو کیا جا رہا ہے ہیں فلسطین کے لوگو کی کیا ترجیح ہے۔ امریکہ اپنے نقطہ نظر کو طاقت ور کا ہی رہتا ہے اور اس نقطہ نظر کو طاقت ور کا ہی دیکھا جاتا ہے جو اس کی بات کو نہیں مانتا وہ اسے اس کی بات ہم کیوں نہیں مانتا کیا اگر کوئی اسے روکتا تو وقت اسے روندتا جا رہ